پروفیسر محمد اکرم تائب
(عارف والا)

بڑھاؤ نہ حد سے سخاوت زیادہ

اداکار یا کہ کھلاڑی بنو تم
"جو چاہو کریں لوگ عزت زیادہ"
یہ مانا کہ مشکل ہے پٹوار یارو
مگر اس میں ملتی ہے رشوت زیادہ
کوئی سخت دل تم کو اغوا نہ کر لے
"بڑھاؤ نہ حد سے سخاوت زیادہ"
مری جیب پر بس تمہاری نظر ہے
"جتاؤ نہ اپنی محبت زیادہ"
نئی ایک شادی رچاتے ہیں جھٹ پٹ
یونہی ہم کو ملتی ہے دولت زیادہ
یہ مالا یہ جُبّہ و دستار یارو
نمائش کی ہے یہ عبادت زیادہ
جو مطلوب ہے تم کو بیوی سے خدمت
کرو اپنے سالے سے الفت زیادہ
یہ نوکر کمینے، سمجھتے ہیں تم کو
"نہ رکھو امیروں سے ملت زیادہ"
یہ پہلے سے بھی بڑھ گئی دل کی دھڑکن
کہ فلموں میں اپنی ہے وحشت زیادہ
خوشامد کرو اپنے صاحب کی تائب
"اگر چاہتے ہو فراغت زیادہ"